روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
سوموار 4 جولائی 2016ء 28 رمضان 1437 ہجری 4 وفا 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 152

روحانی ڈھال

ایک صحابی بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

روزہ اللہ کے عذاب کے مقابل پر اسی طرح ڈھال ہے جس طرح تلوار سے بچنے کیلئے اسلحہ ڈھال بنتا ہے۔

(کنزالعمال جلد8صفحہ 453حدیث نمبر:23623)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

تیسری قسم کی عبادت جس کا (دین) نے حکم دیا ہے وہ روزہ ہے۔ روزوں کا حکم بھی قریباً سب مذاہب میں مشترک ہے مگر جس صورت اور جس شکل میں (دین) نے اس کو پیش کیا ہے اور محفوظ رکھا ہے وہ باقی مذاہب سے نرالی ہے۔ (دین) میں روزوں کی یہ صورت ہے کہ ہر بالغ عاقل کو برابر ایک مہینہ کے روزے رکھنے کا حکم ہے سوائے اس صورت کے کہ کوئی شخص بیمار ہو یا اسے بیماری کا یقین ہو یا سفر پر ہو یا بالکل بوڑھا اور کمزور ہو گیا ہو۔ ایسے لوگ جو بیمار ہوں یا سفر پر ہوں ان کے لئے حکم ہے کہ وہ دوسرے اوقات پر روزہ رکھیں اور جو بالکل معذور ہو گئے ہوں ان کے لئے کوئی روزہ نہیں۔ روزہ کی یہ صورت ہے کہ پو پھٹنے سے لے کر سورج کے غروب تک کوئی چیز کھائے نہ پیئے نہ کم نہ زیادہ اور نہ مخصوص تعلقات کی طرف توجہ کرے۔ پو پھٹنے سے پہلے چاہیئے کہ کھانا کھا لے اور پانی پی لے تا جسم پر غیر معمولی بوجھ نہ پڑے صرف شام ہی کو کھانا کھا کر متواتر روزے رکھنے کو شریعت نے ناپسند کیا ہے۔

روزہ کی حکمتیں قرآن کریم نے یہ بتائی ہیں۔ لتکبروا اللہ ...... تا کہ تم اللہ تعالیٰ کی بڑائی کا اظہار کرو اس وجہ سے کہ اس نے تم کو سچا راستہ دکھایا ہے اور تا کہ تم میں شکر کرنے کا مادہ پیدا ہو یعنی ایک فائدہ تو یہ مدنظر ہے کہ تم ان دنوں میں بوجہ سارا دن کھانے پینے کے شغلوں سے فارغ رہنے کے اور مادیت کی طرف سے توجہ کے ہٹ جانے کے اللہ تعالیٰ کا ذکر زیادہ کرو گے۔ دوسرے یہ فائدہ مدنظر ہے کہ اس طرح بھوک کی تکلیف محسوس کر کے تمہارے دل میں شکر گزاری کا مادہ پیدا ہوگا۔ کیونکہ انسان کا قاعدہ ہے کہ جب تک اس کے پاس کوئی نعمت ہوتی ہے اس کی اسے قدر نہیں ہوتی جب چھن جائے تو اس کی قدر محسوس ہوتی ہے۔ بہت سے آنکھوں والے آدمیوں کے کبھی ساری عمر ذہن میں نہیں آتا کہ آنکھیں بھی کوئی بڑی نعمت ہیں۔ لیکن جب کسی کی آنکھیں جاتی رہتی ہیں تب اسے معلوم ہوتا ہے کہ آنکھیں اللہ تعالیٰ کی کیسی نعمت ہیں۔ اسی طرح روزہ میں جب انسان بھوکا رہتا ہے اور اسے بھوک کی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ تو تب اسے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے اسے کیسا آرام بخشا ہے اور یہ کہ اسے اس آرام کی زندگی کو نیک اور مفید کاموں میں صرف کرنا چاہیئے نہ کہ لہو و لعب میں۔

(الفضل 8 ستمبر 2010ء)

محبوب کا ذکر محبت کی علامت ہے

سیدنا حضرت مصلح موعود تحریر فرماتے ہیں۔

”جو شخص اپنے محبوب کو بھول جاتا ہے اور اس کی یاد اپنے دل میں تازہ نہیں رکھتا۔ وہ یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ مجھے اپنے محبوب سے محبت ہے۔ سچی محبت ہمیشہ اپنے ساتھ بعض ظاہری علامات بھی رکھتی ہے اور محبت کی ایک بڑی علامت یہ ہے کہ انسان اٹھتے بیٹھتے اپنے محبوب کا ذکر کرتا ہے اور اس کی یاد اپنے دل میں تازہ رکھتا ہے جب کوئی شخص اپنے کسی عزیز کو یاد کر لیتا ہے تو اس کی محبت دل میں تازہ ہو جاتی ہے۔ اور اس کی صورت آنکھوں کے سامنے آ جاتی ہے۔ اسی لئے کہتے ہیں اَلْمَکْتُوْبُ نِصْفُ الْمُلَاقَاۃِ یعنی جب انسان اپنے کسی دوست یا رشتہ دار کو خط لکھتا ہے تو گویا وہ اس سے نصف ملاقات کر لیتا ہے۔ جب وہ السلام علیکم لکھتا ہے اور پھر وہ اپنے حالات بتاتا ہے اور اس کے حالات دریافت کرتا ہے تو ایک رنگ میں وہ ایک دوسرے کے سامنے ہو جاتے ہیں اور ان کی محبت تازہ ہو جاتی ہے۔ گویا جس طرح ملاقات سے آپس کے تعلقات بڑھتے ہیں۔ اسی طرح خط لکھنے سے بھی آپس کے تعلقات بڑھتے ہیں۔ اور خط لکھنا ملاقات کا قائمقام ہو جاتا ہے نماز بھی خدا تعالیٰ کی ملاقات کا ایک ذریعہ ہے اور چونکہ نماز خدا تعالیٰ کی ملاقات کا ایک ذریعہ ہے اس لئے (دین حق) نے یہ ضروری قرار دیا ہے کہ انسان تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد خدا تعالیٰ کا نام لے اور نماز کے لئے کھڑا ہو جائے۔ خواہ جنگ ہو رہی ہو۔ دشمن گولیاں برسا رہا ہو۔ پانی کی طرح خون بہہ رہا ہو۔ پھر بھی (دین حق) یہ فرض قرار دیتا ہے کہ جب نماز کا وقت آ جائے تو اگر ممکن ہو مومن اسی وقت اللہ تعالیٰ کے حضور جھک جائے۔“

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مشعل راہ

اصلاح نفس کی ایک راہ صحبت صالحین ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 11 جون 2004ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعودفرماتے ہیں کہ:

’’جب انسان ایک راستباز اور صادق کے پاس بیٹھتا ہے تو صدق اس میں کام کرتا ہے۔ لیکن جو راستبازوں کی صحبت کو چھوڑ کر بدوں اور شریروں کی صحبت کو اختیار کرتا ہے تو ان میں بدی اثر کرتی جاتی ہے۔ اسی لئے احادیث اور قرآن شریف میں صحبت بد سے پرہیز کرنے کی تاکید اور تہدید پائی جاتی ہے۔ اور لکھا ہے کہ جہاں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اہانت ہوتی ہو اس مجلس سے فی الفور اٹھ جاؤ۔ ورنہ جو اہانت سن کر نہیں اٹھتا اس کا شمار بھی ان میں ہی ہوگا۔ صادقوں اور راستبازوں کے پاس رہنے والا بھی ان میں ہی شریک ہوتا ہے اس لئے کس قدر ضرورت ہے اس امر کی کہ انسان (۔) کے پاک ارشاد پر عمل کرے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ملائکہ کو دنیا میں بھیجتا ہے وہ پاک لوگوں کی مجلس میں آتے ہیں اور جب واپس جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے کیا دیکھا۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک مجلس دیکھی ہے جس میں تیرا ذکر کر رہے تھے مگر ایک شخص ان میں سے نہیں تھا۔ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نہیں وہ بھی ان میں ہی سے ہے کیونکہ (۔) اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ صادقوں کی صحبت سے کس قدر فائدے ہیں۔ سخت بدنصیب ہے وہ شخص جو صحبت سے دور ہے‘‘۔

فرمایا ’’غرض نفس مطمئنہ کی تاثیروں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ اطمینان یافتہ لوگوں کی صحبت میں اطمینان پاتے ہیں امارہ والے میں نفس امارہ کی تاثیریں ہوتی ہیں۔ اور لوامہ والے میں لوامہ کی تاثیریں ہوتی ہیں اور جو شخص نفس مطمئنہ والے کی صحبت میں بیٹھتا ہے اس پر بھی اطمینان اور سکینت کے آثار ہونے لگتے ہیں اور اندر ہی اندر اسے تسلی ملنے لگتی ہے‘‘۔

(الحکم جلد 8 نمبر 2 مورخہ 17 جنوری 1904ء صفحہ 1)

پھر آپ نے فرمایا: ’’اصلاح نفس کی ایک راہ اللہ تعالیٰ نے یہ بتائی ہے (۔) یعنی جو لوگ قولی فعلی عملی اور حالی رنگ میں سچائی پر قائم ہیں‘‘۔ یعنی باتیں بھی، ان کے عمل بھی اور ان کی ہر حرکت بھی ایسی ہو اور ان کا حال بھی یہ ظاہر کر رہا ہو کہ وہ سچائی پر قائم ہیں۔ ’’ان کے ساتھ رہو۔ اس سے پہلے فرمایا (۔) یعنی اے ایمان والو تقویٰ اللہ اختیار کرو۔ اس سے مراد یہ ہے کہ پہلے ایمان ہو پھر سنت کے طور پر بدی کی جگہ کو چھوڑ دے اور صادقوں کی صحبت میں رہے۔ صحبت کا بہت بڑا اثر ہوتا ہے جو اندر ہی اندر ہوتا چلا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص ہر روز کنجریوں کے ہاں جاتا ہے اور پھر کہتا ہے کہ کیا میں زنا کرتا ہوں۔ اسے کہنا چاہئے کہ ہاں تو کرے گا اور وہ ایک نہ ایک دن اس میں مبتلا ہو جاوے گا کیونکہ صحبت میں تاثیر ہوتی ہے۔ اسی طرح پر جو شخص شراب خانے میں جاتا ہے۔ خواہ وہ کتنا ہی پرہیز کرے اور کہے کہ میں نہیں پیتا ہوں۔ لیکن ایک دن آئے گا کہ وہ ضرور پیئے گا۔ پس اس سے کبھی بے خبر نہیں رہنا چاہئے کہ صحبت میں بہت بڑی تاثیر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اصلاح نفس کیلئے (۔) کا حکم دیا ہے۔ جو شخص نیک صحبت میں جاتا ہے خواہ وہ مخالفت ہی کے رنگ میں ہو لیکن وہ صحبت اپنا اثر کئے بغیر نہ رہے گی اور ایک نہ ایک دن وہ اس مخالفت سے باز آجائے گا‘‘۔

(الحکم جلد 8 نمبر 1 مورخہ 10 جنوری 1904ء صفحہ 4)

(روزنامہ الفضل 7 ستمبر 2004ء)

عید مبارک

خوشیوں سے بھرا دن یہ چڑھا عید مبارک
اے قافلہ سالار وفا عید مبارک

لائی ہے گلابوں سے مہکتے ہوئے تحفے
خوشبوؤں کے گلدستے صبا عید مبارک

اے صاحبِ گلشن نہیں پھولوں کی فقط یہ
ہے شاخوں کی، پھولوں کی صدا عید مبارک

ہر برگ نے، کونپل نے، ہر اک غنچہ و گل نے
سب نے ہی دل و جاں سے کہا عید مبارک

رمضاں کے مہینے میں کئے صبر و رضا پر
انعام یہ دیتا ہے خدا عید مبارک

دو لفظ ہی بس آج مزین ہیں لبوں پر
زریں سے وہ دو لفظ ہیں کیا! عید مبارک

ہیں نذر نظر آپ کی باشوق و تمنا
یہ مژدہ، تہ دل سے دعا عید مبارک

ہر گام پہ ہو آپ کی آرائش و زینت
اللہ کے فضلوں کی ردا عید مبارک

خوش طالع ہیں وہ جن سے گلے آپ ملے ہیں
اور وہ بھی کہ ہے جن کو کہا عید مبارک

مبارک احمد عابد

خطبہ عید الفطر

عیدصرف کھیل کود، اچھا پہننا، اچھا کھانا اور دوستوں کی محفلوں سے لطف اندوز ہونے کا نام نہیں ہے بلکہ اللہ کی رضا کے حصول کی خاطر ایک مہینہ کامل اطاعت سے ہر جائز بات کو بھی ایک مخصوص وقت کے لئے چھوڑنے اور اللہ کی رضا کے حصول کے لئے ہی اس کی اطاعت کرتے ہوئے تمام جائز کاموں کو دوبارہ شروع کرنے کا نام ہے۔ ہماری عیدیں ہمیں یہ توجہ دلانے والی ہونی چاہئیں کہ جن قربانیوں اور عبادتوں کے مزے ہم نے چکھے ہیں اور جس کی خوشی میں اللہ تعالیٰ نے آج ہمیں بیوی بچوں، عزیز رشتہ داروں، دوستوں اور افراد جماعت کے ساتھ مل کر خوشیاں منانے کا حکم اور موقع دیا ہے ان قربانیوں اور ان عبادتوں کو اب ہم دائمی کرلیں تاکہ اللہ کی طرف سے ہمارا ہر روز روزِ عید بن کر طلوع ہو نہ کہ سال کے بعد ایک دن کے لئے۔

یہ عیدیں جو ہم مناتے ہیں یہ اس نیت سے منائی جانے والی عیدیں ہونی چاہئیں جن میں اپنے پیدا کرنے والے خدا کی طرف توجہ رہے۔ خدا کی عبادت کی طرف توجہ رہے اور اس کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ رہے

ہم نے روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ کے حکم کو پورا کرتے ہوئے اور اطاعت کرتے ہوئے رکھے۔ آج ہم خوشی منا رہے ہیں تو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے منا رہے ہیں۔ پس یہ اطاعت کا سبق اب ہماری زندگیوں کا حصہ بن جانا چاہئے۔ یہ اطاعت ہی ہے جس سے ہمیں اللہ تعالیٰ کے قرب کا مقام حاصل ہونا ہے۔ یہ اطاعت ہی ہے جو ہمیں دوسروں سے ممتاز کرنے والی ہے اور کر رہی ہے

حقوق العباد کی ادائیگی کے ضمن میں حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے اہم نصائح

بحیثیت جماعت ہمارا فرض بنتا ہے کہ اپنے میں سے کمزوروں کا خیال رکھیں اور یہ خیال اس وقت رکھا جاسکتا ہے جب افراد جماعت اس حقیقت کو سمجھیں اور یہ احساس اپنے اندر پیدا کریں کہ ہماری عیدیں اس وقت حقیقی عیدیں کہلانے والی ہوں گی جب ہم ایک دوسرے کے درد کو محسوس کرنے والے ہوں گے

جماعت میں خلفاء کی مختلف تحریکات مختلف قسم کی ضروریات پوری کرنے کے لئے ہیں۔ عید کی خوشیوں کو حاصل کرنے کے لئے ہیں۔ ان تحریکات میں حصہ لینا چاہئے تا کہ غریبوں کی ضرورتیں پوری ہوں

غریبوں کی بہت سی ضروریات ایسی ہیں جو عید کے علاوہ دنوں پر بھی پھیلی ہوئی ہیں۔ ان کا خیال رکھنے کے لئے میں صاحبِ حیثیت لوگوں کو خاص طور پر تحریک کرتا ہوں کہ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اس کے علاوہ عمومی طور پر باقی احمدی بھی جو بہتر حالت میں ہیں اور حسب توفیق مختلف مدّات میں، تحریکات میں حصہ لے سکتے ہیں ان کو حصہ لینا چاہئے

ہمیں اس بات پر خوش نہیں ہو جانا چاہئے کہ ایک عارضی خوشی کا سامان کسی غریب کے لئے کر دیا ہے بلکہ مستقل خوشیوں کے سامان کی طرف بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے

ہم نے خود اپنے اندر بھی اور اپنے بچوں کے اندر بھی یہ احساس اُجاگر کرنا ہے کہ خدا کی رضا کے حصول کے لئے غریبوں کی مدد کرنی ہے، نہ کہ کسی ذاتی مفاد کے لئے۔ تمام دنیا میں قطع نظر اس کے کہ کسی کا کیا مذہب ہے ہم نے خدمت کرنی ہے۔ یہ احساس پیدا کرنا ہے کہ اللہ کی مخلوق سے ہمدردی ہی اصلیت ہے

ہیومینیٹی فرسٹ انسانیت کی خدمت میں بڑا کردار ادا کر رہی ہے۔ باوجود کم وسائل کے تمام والنٹیئرز ایک جذبے کے تحت خدمت کر رہے ہیں۔ ہیومینیٹی فرسٹ ایک رجسٹرڈ آرگنائزیشن ہے۔ اب دنیا کے تمام بڑے ممالک میں یہ رجسٹرڈ ہے۔ اقوام متحدہ نے بھی اس کے کام کو سراہتے ہوئے این جی اوز میں اسے رجسٹر کرلیا ہے

حضرت مسیح موعود نے اپنے آنے کا ایک مقصد حقوق العباد کی ادائیگی بھی قرار دیا ہے۔ اس لحاظ سے کہ ہم عہد بیعت کو پورا کرتے ہوئے اس مقصد کی طرف توجہ کریں

خدمت خلق کے کاموں کے لئے خلفاء کی مختلف تحریکات۔ یتامیٰ فنڈ، امداد مریضان، امداد طلباء، مریم شادی فنڈ، بیوت الحمد سکیم کا خصوصیت سے تذکرہ اور افراد جماعت کو ان میں حصہ لینے کی نہایت مؤثر تحریک

ہماری حقیقی اور مستقل عید اس وقت ہوگی جب ہم سب مل کر ایک جماعت بن کر رہتے ہوئے، ایک دوسرے کا درد محسوس کرتے ہوئے، ایک دوسرے کی مدد پر کمربستہ رہیں گے

خطبہ عید الفطر سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 13۔ اکتوبر 2007ء بمطابق 13/ اخاء 1386 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح لندن

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

آج ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے حکم کے مطابق عید منا رہے ہیں۔ اس عید کو عید الفطر کہا جاتا ہے کیونکہ یہ اس خوشی میں منائی جا رہی ہے کہ ہم نے اللہ کے حکم سے رمضان کے مہینے کے جو روزے رکھے تا کہ اللہ تعالیٰ کا قرب اور اس کی رضا کو حاصل کرنے والے بن سکیں، اپنے تقویٰ کو بڑھانے والے بن سکیں۔ اس مہینے کے پورے ہونے پر اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ حکم فرمایا ہے کہ آج اس قربانی اور روزوں کے دنوں کے پورا ہونے پر خوشی مناؤ۔ ہر جائز کام جس سے تمہیں ایک معین وقت کے لئے روکا گیا تھا اسے کرو۔ تیار ہو، نئے کپڑے پہنو، خوشبو لگاؤ، کھاؤ لیکن اللہ کی یاد سے غافل ہونے کی اجازت نہیں ہے۔ شکرانے کا بہترین ذریعہ یہ ہے کہ (بیت الذکر) میں جمع ہو کر عید کی نماز پڑھو۔ اس میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا جو اس نے تم پر رمضان کی عبادت کی صورت میں اور قربانیوں کی صورت میں کئے ہیں، شکر ادا کرو۔

پس یہ عید صرف اچھا پہننے اور اچھے کھانے کے لئے یا دوستوں کے ساتھ سیروں کے پروگرام اور پکنک منانے کے لئے نہیں بلکہ اس شکرانے کے طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک خوشی کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔ پس ہمیشہ یہ یاد رکھیں کہ عید صرف کھیل کود، اچھا پہننا، اچھا کھانا اور دوستوں کی محفلوں سے لطف اندوز ہونے کا نام نہیں ہے بلکہ اللہ کی رضا کے حصول کی خاطر ایک مہینہ کامل اطاعت سے ہر جائز بات کو بھی ایک مخصوص وقت کے لئے چھوڑنے اور اللہ کی رضا کے حصول کے لئے ہی اس کی اطاعت کرتے ہوئے تمام جائز کاموں کو دوبارہ شروع کرنے کا نام ہے۔ ہماری عیدیں ہمیں یہ توجہ دلانے والی ہونی چاہئیں کہ جن قربانیوں اور عبادتوں کے مزے ہم نے چکھے ہیں اور جس کی خوشی میں اللہ تعالیٰ نے آج ہمیں بیوی بچوں، عزیز رشتہ داروں، دوستوں اور افراد جماعت کے ساتھ مل کر خوشیاں منانے کا حکم اور موقع دیا ہے ان

قربانیوں اور ان عبادتوں کو اب ہم دائمی کرلیں تا کہ اللہ کی طرف سے ہمارا ہر روز روزِ عید بن کر طلوع ہو نہ کہ سال کے بعد ایک دن کے لئے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو احکامات دیئے ہیں ان کو باقاعدگی سے کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ جن میں غریبوں کا خیال رکھنا بھی ہے۔ ضرورتمندوں کی ضرورتوں کا خیال رکھنا بھی ہے۔ رشتے داروں سے حسن سلوک بھی ہے۔ بھوکوں کو کھانا کھلانا بھی ہے۔ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارتے ہوئے اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرنا بھی ہے۔ یہ رمضان جس نے ہمیں بھوکا رہنے کی ٹریننگ دی ہے۔ یہ رمضان، یہ جو رمضان کے روزے تھے جن میں دوسروں کا خیال رکھنے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ یہ روزے جن میں فدیہ، فطرانہ اور دوسرے مالی قربانیوں کے امور کی طرف توجہ دلائی۔ یہ روزے جن میں نوافل کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی، جن میں وقت پر فرض نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی، جن میں قرآن کریم کے دَور مکمل کرنے کی طرف توجہ دلائی اور اس کے بعد مہینہ گزرنے پر ایک خوشی کا دن منانے کا حکم دیا۔ یہ اس لئے ہے کہ تا کہ ہمیں سمجھ آئے کہ حقیقی خوشی اس وقت پہنچتی ہے جب ایک انسان ایسے عمل میں سے گزرتا ہے۔ غریبوں کی بھوک کا احساس تبھی ہوتا ہے جب خود بھوک برداشت کرے۔ فاقہ زدہ جو ہیں ان کی کمزوری کا احساس تبھی ہوتا ہے جب شام کو بھوک اور پیاس سے جسم میں کمزوری محسوس ہو۔ مَیں ان لوگوں کی بات کر رہا ہوں جو روزہ روزے کی نیّت سے رکھتے ہیں۔ اللہ کا قرب حاصل کرنے کی نیت سے رکھتے ہیں۔ اللہ کے فضل سے جماعت کی اکثریت اس نیت اور اس ارادے سے روزے رکھتی ہے۔ ان لوگوں کی بات نہیں کرتا جو صبح سحری کے وقت کھاتے ہیں تو شام تک ان کو کھانے کے ڈکار آتے رہتے ہیں اور افطاری اتنی کھا لیتے ہیں کہ صبح سحری کے وقت گھر والے مشکل سے ان کو اٹھاتے ہیں کہ اٹھو سحری کھا لو۔ نہ نفلوں کی ہوش، نہ نمازوں کی ہوش، نہ قرآن پڑھنے کی ہوش۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک جگہ بیان کیا۔ غالباً حضرت مسیح موعود بیان فرمایا کرتے تھے کہ بازار میں ایک دن چند ہندو دکاندار بیٹھے آپس میں باتیں کر رہے تھے۔ ان میں سے ایک کہہ رہا تھا کہ تم میں سے کوئی ایک پاؤ تِل کھالے تو میں اتنا انعام دوں گا۔ پانچ روپے یا کچھ انعام مقرر کیا تو وہاں سے ایک جاٹ زمیندار گزر رہا تھا۔ اس نے باتیں سنیں تو اس نے کہا ایک پاؤ تِل تو معمولی سی چیز ہیں۔ اس نے کہا چھلیوں سمیت کھانے ہیں یا صرف تِل ہی کھانے ہیں۔ پاؤ تِل تو کوئی چیز نہیں ہیں۔ اس نے سوچا اتنی بڑی شرط لگ رہی ہے، انعام مقرر ہو رہا ہے تو ضرور یہ چھلیوں سمیت کھانے ہوں گے۔ تو دکانداروں نے اسے جواب دیا۔ چوہدری صاحب! آپ جائیں۔ ہم آدمیوں کی بات کر رہے ہیں، آپ کی نہیں کر رہے۔ تو میں بھی ان روزہ داروں کی بات کر رہا ہوں جو مومن ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا قرب پانے کے لئے روزے رکھتے ہیں۔ اس لئے نہیں کہ شکر ہے رمضان آیا، صبح شام اچھے کھانے کھانے کو ملیں گے۔ گھر والوں سے خاطریں کرواؤں گا۔ پس جو اللہ کی رضا کے حصول کے لئے روزے رکھتے ہیں انہیں پھر دوسروں کا بھی احساس ہوتا ہے اور رمضان ان میں پاک تبدیلیاں پیدا کرتا ہے اور یہ تبدیلیاں ان کو عید کی حقیقی خوشیاں مہیا کرنے والی ہوتی ہیں۔

پس یہ عیدیں جو ہم مناتے ہیں یہ اس نیت سے منائی جانے والی عیدیں ہونی چاہئیں جن میں اپنے پیدا کرنے والے خدا کی طرف توجہ رہے۔ خدا کی عبادت کی طرف توجہ رہے اور اس کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ رہے۔ **ہمیشہ یہ ہمارے ذہن میں ہونا چاہئے کہ نیکی اور تقویٰ کو قائم رکھنا ہمارا اصل مقصود ہے اور اس کا سبق ہمیں رمضان کے روزے بھی دیتے ہیں اور عیدیں بھی دیتی ہیں۔ دونوں ہمیں اطاعت کا سبق دیتے ہیں۔** ہم نے روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ کے حکم کو پورا کرتے ہوئے اور اطاعت کرتے ہوئے رکھے۔ آج ہم خوشی منا رہے ہیں تو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے منا رہے ہیں۔ پس یہ اطاعت کا سبق اب ہماری زندگیوں کا حصہ بن جانا چاہئے۔ یہ اطاعت ہی ہے جس سے ہمیں اللہ تعالیٰ کے قرب کا مقام حاصل ہونا ہے۔ یہ اطاعت ہی ہے جو ہمیں دوسروں سے ممتاز کرنے والی ہے اور کر رہی ہے۔ اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ایک جگہ یوں حکم فرمایا ہے کہ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ ......(النور:53) اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اور اللہ سے ڈرے اور اس کا تقویٰ اختیار کرے تو وہ کامیاب ہو جاتے ہیں۔ پس ہماری کامیابی، مقصد کے حصول کی ہماری کوشش اللہ کی اطاعت میں ہے۔ اس کا تقویٰ اختیار کرنے میں ہے۔ پس جب تک ہم اس اصل کو سمجھتے ہوئے پکڑے رکھیں گے ہم اپنی زندگی کے مقصد پورے کرنے والے بنتے چلے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے انعاموں اور اس کے احسانوں سے فیضیاب ہوتے چلے جائیں گے۔ پس اس سبق کو کبھی کسی احمدی کو نہیں بھولنا چاہئے۔ لیکن صرف منہ سے یہ کہہ دینا کہ ہم تقویٰ اختیار کرتے ہیں، ہم اطاعت کرتے ہیں، کافی نہیں ہے۔ اس کے حصول کے لئے جو ذرائع اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتائے ہیں وہ اختیار کرنے کی ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے اور ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ کرے۔

آج کے موقعہ پر اللہ تعالیٰ نے حقوق العباد ادا کرنے کے بارے میں جو حکم ہمیں فرمایا ہے وہ اس وقت بیان کروں گا کیونکہ آج ہم میں سے جو اس حق کی طرف توجہ نہیں کرے گا وہ حقیقی عید منانے والا نہیں ہے۔

حقوق العباد کی ادائیگی کے ضمن میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''پس یہ دستور ہونا چاہئے کہ کمزور بھائیوں کی مدد کی جاوے اور ان کو طاقت دی جاوے۔ یہ کس قدر نامناسب بات ہے کہ دو بھائی ہیں۔ ایک تیرنا جانتا ہے اور دوسرا نہیں۔ تو کیا پہلے کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ وہ دوسرے کو ڈوبنے سے بچاوے یا اس کو ڈوبنے دے۔ اس کا فرض ہے کہ اس کو غرق ہونے سے بچائے۔ اسی لئے قرآن شریف میں آیا ہے۔ تَعَاوَنُوْا ......(المائدۃ:3)۔ کمزور بھائیوں کا بار اٹھاؤ۔ عملی، ایمانی اور مالی کمزوریوں میں بھی شریک ہو جاؤ۔ بدنی کمزوریوں کا بھی علاج کرو۔ کوئی جماعت جماعت نہیں ہو سکتی جب تک کمزوروں کو طاقت والے سہارا نہیں دیتے۔''

پھر آپ فرماتے ہیں ''پھر مَیں دیکھتا ہوں کہ بہت سے ہیں جن میں اپنے بھائیوں کے لئے کچھ بھی ہمدردی نہیں۔ اگر ایک بھائی بھوکا مرتا ہو تو دوسرا توجہ نہیں کرتا اور اس کی خبرگیری کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ یا اگر وہ کسی اور قسم کی مشکلات میں ہے تو اتنا نہیں کرتے کہ اس کے لئے اپنے مال کا کوئی حصہ خرچ کریں۔ حدیث شریف میں ہمسایہ کی خبرگیری اور اس کے ساتھ ہمدردی کا حکم آیا ہے۔ بلکہ یہاں تک بھی ہے کہ اگر تم گوشت پکاؤ تو شوربا زیادہ کر لو تا کہ اُسے بھی دے سکو۔ اب کیا ہوتا ہے اپنا ہی پیٹ پالتے ہیں۔ لیکن اس کی کچھ پروا نہیں۔ یہ مت سمجھو کہ ہمسایہ سے اتنا ہی مطلب ہے جو گھر کے پاس رہتا ہو۔ بلکہ جو تمہارے بھائی ہیں وہ بھی ہمسایہ ہی ہیں خواہ وہ سو کوس کے فاصلے پر بھی ہوں۔''

پس بحیثیت جماعت ہمارا فرض بنتا ہے کہ اپنے میں سے کمزوروں کا خیال رکھیں اور یہ خیال اس وقت رکھا جا سکتا ہے جب افراد جماعت اس حقیقت کو سمجھیں اور یہ احساس اپنے اندر پیدا کریں کہ ہماری عیدیں اس وقت حقیقی عیدیں کہلانے والی ہوں گی جب ہم ایک دوسرے کے درد کو محسوس کرنے والے ہوں گے۔ اب ہر احمدی دو سو میل جا کر تو کسی کی خبر نہیں لا سکتا۔ اس کو جانتا نہ ہو یا کسی دوسرے ملک کے بارے میں تو علم نہیں رکھ سکتا کہ کون کس حال میں ہے؟ یہ نظام جماعت ہی ہے جو بتا سکتا ہے کہ کہاں، کون، کس حال میں ہے؟ کتنی مدد کی ضرورت ہے؟ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس طرح عیدین اور مختلف مواقع پر مدد کی کوشش کی بھی جاتی ہے لیکن بہت جگہوں پر کمزوریاں ہو بھی جاتی ہیں۔ بہرحال جماعت کوشش کرتی ہے کہ مختلف جگہوں پر غریبوں کی مدد کی جائے۔ اس کے لئے جماعت میں مختلف قسم کی مدیں ہیں۔ خلفاء مختلف وقت میں تحریکات بھی کرتے رہے اور وہ تحریکات آج بھی قائم ہیں۔

آج ہم یہاں عید منا رہے ہیں۔ ہم میں سے بہت سوں کو علم نہیں کہ دنیا کس حال میں ہے۔ ہم اپنی تکلیفوں پر پریشان ہو جاتے ہیں۔ اپنی کاروباری مشکلات پر پریشان ہو جاتے ہیں جو کہ اس کے مقابلے میں کچھ بھی حیثیت نہیں رکھتیں جن میں سے دنیا کی ایک بڑی آبادی گزر رہی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود کی جماعت پر فضل ہے کہ...... احمدی اس بُرے حال میں نہیں جس میں دنیا ہے۔ بعض افراد ایسے حالات میں ہیں۔ ایسے حالات میں بعض خاندان بھی گزر رہے ہیں۔ لیکن جو بھی نظام جماعت کے علم میں آتا ہے یا جس کے بارے میں بھی کسی بھی ذریعہ سے میرے علم میں آتا ہے کہ فلاں شخص کے حالات خراب ہیں تو اس کی مدد کی جاتی ہے۔ یہ کسی پر احسان نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہی سب کام ہوتے ہیں۔

دنیا کی بدحالی کی میں نے بات کی ہے تو ذکر کر دوں گزشتہ دنوں ایک خبر نظر سے گزری کہ ایک اندازے کے مطابق قریباً آٹھ سو ملین یعنی اسّی کروڑ لوگ ہیں جو روزانہ بھوکے رہتے ہیں۔ پس احمدی خوش قسمت ہیں کہ اس حالت سے بچے ہوئے ہیں۔ جیسا کہ میں نے کہا جماعت میں خلفاء کی مختلف تحریکات مختلف قسم کی ضروریات پوری کرنے کے لئے ہیں۔ عید کی خوشیوں کو حاصل کرنے کے لئے ہیں۔ ان تحریکات میں حصہ لینا چاہئے تا کہ غریبوں کی ضرورتیں پوری ہوں۔ ایک تو فوری ضرورت کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تحریک پر لوگ اپنے غریب بھائیوں کا خیال رکھتے ہیں۔ ان کی مدد بھی کرتے ہیں۔ غریب ہمسایوں کا بھی خیال رکھتے ہیں۔ مٹھائیاں اور جو دوسری ضروریات ہیں لے کر جاتے ہیں ان کے گھروں میں۔ لیکن یہ عید کی فوری خوشیاں ہیں جن میں احمدی شامل ہوتے ہیں اور ہونا چاہئے۔ اگر کسی جگہ اس میں کمزوری ہے تو افراد جماعت کو بھی اور نظام جماعت کو بھی اس طرف توجہ کرنی چاہئے۔

لیکن غریبوں کی بہت سی ضروریات ایسی ہیں جو عید کے علاوہ دنوں پر بھی پھیلی ہوئی ہیں۔ ان کا خیال رکھنے کے لئے صاحبِ حیثیت لوگوں کو میں خاص طور پر تحریک کرتا ہوں کہ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اس کے علاوہ عمومی طور پر باقی احمدی بھی جو بہتر حالت میں ہیں اور حسب توفیق مختلف مدات میں تحریکات میں حصہ لے سکتے ہیں ان کو حصہ لینا چاہئے۔ مستقل نوعیت کی مدد اور غریبوں کا خیال رکھنے کی طرف جب ہم توجہ کریں گے تو یہ حقیقت میں ہماری حقیقی عیدوں کے منانے کی طرف توجہ ہوگی۔ **پس ہمیں اس بات پر خوش نہیں ہو جانا چاہئے کہ ایک عارضی خوشی کا سامان کسی غریب کے لئے کر دیا ہے بلکہ مستقل خوشیوں کے سامان کی طرف بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔**

اپنے بچوں کو بھی احساس عید کے موقعوں پر یہ دلانا چاہئے کہ جو عیدی بڑوں کی طرف سے تمہیں ملتی ہے، بچوں کو بڑے عیدی دیتے ہیں اس میں سے غریبوں کے لئے بھی کچھ حصہ نکالو۔ صرف اپنا اور اپنے دوستوں کا ہی خیال نہ رکھو بلکہ ان ضرورتمندوں کا بھی خیال رکھو جو بڑی کسمپرسی کی حالت میں ہیں۔ صرف خود ہی سویاں اور چاکلیٹ اور برگر یا نینڈوز (Nando's) وغیرہ کھانے کی طرف توجہ نہ دو اور اکیلے ہی خوشیاں نہ مناتے رہو کہ آج کا دن عید کا دن ہے اس لئے خوشی منالیں۔ بلکہ عید میں ان بچوں کو بھی شامل کرو جو بھوکے ننگے اور پیاسے ہیں۔ دنیا

میں بہت سے امیر لوگ بھی ہیں، امیر حکومتیں بھی ہیں جن کے پاس خزانوں کے انبار ہیں لیکن غریب ملکوں میں غریبوں کو کھانا نہیں کھلا سکتے۔ اور اس وقت تک نہیں کھلا سکتے جب تک ان کی شرطیں نہ مانی جائیں۔ جب تک غلامی کی زنجیروں میں ان کو نہ جکڑ لیں۔ لیکن ہم نے خود اپنے اندر بھی اور اپنے بچوں کے اندر بھی یہ احساس اُجاگر کرنا ہے کہ خدا کی رضا کے حصول کے لئے غریبوں کی مدد کرنی ہے، نہ کہ کسی ذاتی مفاد کے لئے۔ تمام دنیا میں قطع نظر اس کے کہ کسی کا کیا مذہب ہے ہم نے خدمت کرنی ہے۔ یہ احساس پیدا کرنا ہے کہ اللہ کی مخلوق سے ہمدردی ہی اصل ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں یہ کام ہو رہا ہے۔

جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا۔ ہماری ایک چیریٹی آرگنائزیشن ہیومینیٹی فرسٹ (Humanity First) بھی ہے۔ وہ انسانیت کی عمومی خدمت میں بڑا کردار ادا کر رہی ہے۔ باوجود کم وسائل کے تمام والنٹیئرز ایک جذبے کے تحت خدمت کر رہے ہیں۔ آجکل افریقہ کے مختلف ملکوں میں سیلاب آئے ہوئے ہیں۔ وہاں ایسے علاقوں میں جماعت کے جو کارکن ہیں یورپ سے گئے ہوئے ہیں۔ مثلاً جرمنی سے ایک ٹیم بینن گئی ہوئی ہے۔ لوگوں کو میڈیکل ایڈ (Medical Aid) اور دوسری اشیاء مہیا کر رہی ہے۔ جبکہ دوسری آرگنائزیشنز جن کے وسائل زیادہ ہیں اور بہت پرانی ہیں وہاں جانے سے انکار کر بیٹھی ہیں کہ ہم ان علاقوں میں نہیں جا سکتے۔ **بعض ایسے علاقے بھی ہیں جہاں پہنچنا بھی جان کو خطرے میں ڈالنا ہے۔ لیکن غریبوں کی ہمدردی کے لئے ہمارے جوان اس کی بھی پرواہ نہیں کر رہے۔** اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنی حفاظت میں رکھے اور اجر دے۔ یہ لوگ جب خط لکھتے ہیں، وہاں سے رپورٹ بھیجتے ہیں تو صاف لگ رہا ہوتا ہے کہ ان کو اس خدمت میں جتنی خوشی پہنچ رہی ہے یہی وہ حقیقی خوشی ہے اور یہی وہ حقیقی عید ہے جس کے لئے ایک مومن مجاہدہ کرتا ہے اور اسے یہ مجاہدہ کرنا چاہئے۔ پس ہماری حقیقی خوشیاں اسی میں ہیں کہ خدمت انسانیت کریں۔

ہیومینیٹی فرسٹ جو ہے ایک رجسٹرڈ آرگنائزیشن ہے۔ اس میں احمدی بھی چندہ دیتے ہیں اور غیروں سے بھی وصول کر لیا جاتا ہے۔ اب دنیا کے تمام بڑے ممالک میں یہ رجسٹرڈ ہے بلکہ جیسا کہ میں نے کہا، جلسہ میں بتایا تھا کہ اقوام متحدہ نے بھی اس کے کام کو سراہتے ہوئے، تعریف کرتے ہوئے ان کا جو این۔ جی۔ اوز (NGO's) کا متعلقہ شعبہ ہے اس میں بھی اس کو رجسٹر کر لیا ہے اور ہماری رپورٹ جب وہاں پڑھی گئی تھی تو پتا چلا کہ بعض بڑی بڑی آرگنائزیشن سے زیادہ ہیومینیٹی فرسٹ نے کام کیا ہوا ہے۔ یہ اس لئے کہ احمدی ایک جذبے اور ایک سوچ سے کام کرتا ہے کہ اللہ کی مخلوق کی خدمت کرنی ہے۔ اللہ کا قرب دلانے کا یہ ذریعہ ہے اور اللہ کے حکموں میں سے ایک حکم ہے۔ احمدی اللہ تعالیٰ کے حکموں کی اطاعت اور تقویٰ سے کام لیتے ہوئے یہ سب خدمت کرتا ہے۔ احمدی یہ خدمت اللہ تعالیٰ کے اس حکم پر عمل کرتے ہوئے کرتے ہیں کہ وَیُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ ......(الدھر:9) یعنی وہ کھانے کی چاہت ہوتے ہوئے بھی مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو اس لئے کھلاتے ہیں کہ اللہ کا پیار حاصل کریں۔ اس کے حکم کی اطاعت کر کے اس کا قرب پانے والے بنیں۔ پس جو اس سوچ سے کام کرنے والے ہیں ان کا مقابلہ دوسرے کس طرح کر سکتے ہیں۔ ہم تو ایک ایک پائی جو خدمت خلق کے لئے ملتی ہے اسی کام کے لئے خرچ کرتے ہیں۔ بعض والنٹیئرز تو دُور دراز جانے کے لئے اپنے کرائے بھی اپنی جیب سے خرچ کر رہے ہوتے ہیں تا کہ زیادہ سے زیادہ رقم دوسروں کی مدد کے لئے خرچ ہو۔

مجھے یاد ہے جب میں گھانا میں تھا اور ایک مغربی حکومت کا وہاں ان کی مدد کے لئے، غربت ختم کرنے کے لئے بہت بڑا پراجیکٹ تھا تو بے تحاشا انہوں نے عملہ رکھا ہوا تھا۔ یہاں کے لوگ یورپ سے وہاں گئے ہوئے تھے۔ انہوں نے وہاں جنگل میں ان کے بڑے اچھے اچھے ایئرکنڈیشنڈ عارضی گھر بنائے ہوئے تھے۔ کاروں کی بڑی تعداد تھی۔ ساتھ ان کے بہت ساری گاڑیاں رکھی ہوئی تھیں۔ ان میں سے ایک میرا واقف ہو گیا۔ تو اسے میں نے پوچھا کہ تمہارا انتظام بڑا وسیع ہے۔ اب تک تو تمہیں بڑے وسیع علاقے کو اپنے پاؤں پر کھڑا کر دینا چاہئے تھا لیکن اس علاقے میں کچھ بھی نظر نہیں آتا۔ اس نے جو مجھے حساب بتایا اور اس کا جو بجٹ تھا جو اس پراجیکٹ کے لئے منظور ہوا تھا وہ تقریباً اسّی پچاسی فیصد تو ان کا تنخواہوں اور سہولیات کی صورت میں ہی ان کے پاس واپس چلا جاتا تھا۔ تو میں نے یہ کہا کہ پھر اس سے فائدہ کیا ہوا؟ ان لوگوں کا، مقامی لوگوں کا تو کوئی فائدہ نہیں۔ یہ تو تمہاری جیبیں بھر رہی ہیں۔ اس کا جواب یہی تھا کہ بس ہم اسی انتظار میں ہیں کہ مزید بجٹ ملے تو ہم کام کریں اور مزید بجٹ جب ملے گا تو پھر اسّی پچاسی فیصد دوبارہ ان کی جیبوں میں چلا جائے گا۔ اس وقت مجھے حضرت مصلح موعود کا بیان کیا ہوا ایک واقعہ یاد آیا۔ انہوں نے لکھا کہ ایک عزیز نے مجھے بتایا کہ ان کا ایک دوست تھا جو بڑا افسردہ بیٹھا تھا۔ اس دوست نے پوچھا کہ تمہیں کیا ہوا؟ کہنے لگا کہ امتحان قریب ہیں اور میں نے آجکل آجکل کرتے ہوئے اپنا وقت ضائع کر دیا ہے اور پڑھائی نہیں کی یا تیاری نہیں کی اور آج میں نے اس وجہ سے اپنے آپ کو جرمانہ کر دیا ہے تا کہ میں پڑھائی کروں تو مجھے جرمانے کا افسوس ہے۔ اس نے کہا کہ جرمانہ کیا کیا ہے؟ کہنے لگا کہ دو آنے۔ اس زمانے میں دو آنے کی بڑی قیمت تھی۔ تو بہرحال اس عزیز نے پوچھا کہ کس کو دیا ہے؟ کسی غریب کو دیا ہوگا کہ چلو اس کی دعا تمہارے کام آ جائے گی۔ تو کہنے لگا کہ جرمانہ میں نے اپنے آپ کو اس طرح کیا ہے کہ دو آنے کی مٹھائی لے کر کھا لی ہے۔ تو افسوس اس بات پر ہے کہ دو آنے بھی ضائع ہو گئے اور دوسرے کا بھلا بھی نہ ہوا۔ کم از کم اپنے آپ کو جرمانہ کر کے اسے یہ افسوس تو ہوا تھا لیکن یہاں تو بڑے بڑے امدادی ادارے ایسے ہیں جو برفی بھی کھا جاتے ہیں اور افسوس بھی نہیں ہوتا۔ حکومتوں کے لیول پر اگر دیکھیں تو دوسروں میں تو اکثریت کا یہی حال ہے۔ دوسری آرگنائزیشن میں بھی سوائے چند ایک لوگوں کے جن کی اپنی انفرادی کوششیں ہوتی ہیں اور واقعی وہ بڑا اچھا کام کر رہے ہیں۔

تو ہمیں ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود نے اپنے آنے کا ایک مقصد حقوق العباد کی ادائیگی بھی قرار دیا ہے۔ اس لحاظ سے ہمارے پر یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ ہم عہد بیعت کو پورا کرتے ہوئے اس مقصد کی طرف توجہ کریں۔ آپ شرائط بیعت کی نویں شرط میں لکھتے ہیں کہ

''عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض لِلّٰہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔''

ایک جگہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''نوع انسان پر شفقت اور اس سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ ایک زبردست ذریعہ ہے۔'' پس دوسروں سے ہمدردی، ان کے کام آنا، ان کی ضروریات پوری کرنا ہی ہے جو ہمیں خدا کی رضا حاصل کرنے والا بنائے گی۔ اس لئے کبھی اسے معمولی چیز نہیں سمجھنا چاہئے اور مدد بھی بغیر کسی فخر کے، کسی دکھاوے کے، کسی تصنع کے، کسی تکبر کے بغیر کرنی چاہئے۔ یہ سوچ ہو کہ اللہ کا ہم پر احسان ہے کہ ہمیں اس نے غریبوں، ضرورتمندوں، بیماروں، لاچاروں کی مدد کا موقع دیا ہے۔ ہمیں اس قابل بنایا ہے کہ ہم کسی کو دینے والے بنیں۔ اس سے شکر کے جذبات بڑھنے چاہئیں۔

جیسا کہ میں نے کہا تھا کہ خدمت خلق کے کاموں کے لئے بھی خلفاء کی مختلف تحریکات ہوتی رہی ہیں۔ اس وقت مَیں ان کی طرف بھی کچھ توجہ دلانی چاہتا ہوں۔

ان میں سے ایک یتامیٰ فنڈ ہے۔ اس سے جماعت سینکڑوں یتیموں کی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال پرورش کرتی ہے جس میں ان کے لباس خوراک تعلیم شادیوں وغیرہ کا خیال رکھا جاتا ہے۔ ہزاروں یتیم اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سے استفادہ کر چکے ہیں۔ پاکستان میں بھی اور دنیا کے دوسرے غریب ممالک میں بھی۔ یتیموں کی پرورش کا اللہ تعالیٰ نے کئی جگہ ذکر فرمایا ہے۔ پس اس طرف بہت زیادہ توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔

پھر امداد مریضان کی ایک مد ہے۔ اس میں پاکستان میں تو باقاعدہ ایک طریق اور نظام رائج ہے جس کے تحت مریضوں کو جو ہسپتال میں آنے والے ہیں علاج سے مدد کی جاتی ہے۔ قادیان میں بھی اور اس کے علاوہ دنیا میں بھی یہ رائج ہے۔ لیکن باقاعدہ قادیان اور ربوہ میں زیادہ ہے۔ دوائیاں اور علاج اب اتنی مہنگی ہو گئی ہیں کہ غریب آدمی کی پہنچ سے یہ معاملہ بہت دُور ہو چکا ہے۔ بعض علاج اس لئے نہیں کرواتے کہ پیسے نہیں ہوتے۔ تو باوجود خواہش کے بعض دفعہ محدود وسائل کی وجہ سے ایسے مریضوں کی پوری طرح مدد نہیں کی جا سکتی۔ ایسے احباب جو مالی حالت میں بہتر ہیں، جن کو خود یا جن کے مریضوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے شفا دی ہے وہ مریضوں کی شفایابی پر اپنی حیثیت کے مطابق اگر مریضوں کے لئے مدد کیا کریں تو ضرورتمند مریضوں کی جو بہت بڑی تعداد ہے ان کی مدد ہو سکتی ہے۔ بچوں کی پیدائش کے مرحلے سے عورتیں گزرتی ہیں بڑا تکلیف دِہ مرحلہ ہوتا ہے اس شکرانے کے طور پر مریضوں کی مدد کا خیال آنا صرف مٹھائیاں کھانا کھلانا ہی کام نہ ہو۔

پھر طلباء کی مدد ہے۔ یہ بھی ایک پرانی مدّ چل رہی ہے۔ یہ بھی بہت پرانی سکیم ہے جیسا کہ مَیں نے کہا۔ بڑے عرصے سے جماعت میں رائج ہے۔ اب غریب ملکوں میں بھی تعلیم اتنی زیادہ مہنگی ہو چکی ہے کہ بعض دفعہ ایک اوسط درجے کے آدمی کی پہنچ سے باہر ہو جاتی ہے جس کے بچے زیادہ ہوں۔ اگر طلباء اور ان کے والدین بچوں کے امتحان میں پاس ہونے پر کچھ شکرانے کے طور پر اس مد میں دیں تو کئی غریب ضرورتمندوں کا بھلا ہو سکتا ہے۔ مثلاً یہاں اگر پاس ہونے والا ہر طالبعلم اپنے غریب بھائی طالبعلموں کے لئے دس پندرہ پونڈ سال میں دیں تو اتنی رقم کی شاید وہ یہاں مہینہ میں بازار سے کچھ چیزیں کھا لیتے ہوں گے لیکن غریب ملکوں میں ایک طالبعلم کا سال بھر کا کتابوں کا اور بعض دوسرے خرچے اس رقم سے پورے ہو جاتے ہیں اور یہی حقیقی خوشی اور حقیقی عید ہے اور یہی ہمارے لئے حقیقی خوشی کا باعث بننی چاہئے۔ یہ احساس بچوں کے اندر پیدا کرنا چاہئے کہ غریبوں کی ضرورتیں پوری کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ایک تحریک مریم شادی فنڈ کی تھی۔ اس میں اگر باہر کے ممالک میں رہنے والے چندہ دیں تو کئی غریب بچیوں کی شادی میں مدد ہو جاتی ہے۔ شروع میں مختلف ممالک سے وعدے ہوئے جو انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں پیش کئے لیکن وہ ایک دفعہ پیش کر کے ختم ہو گئے۔ گو کہ جماعت اپنے وسائل کے لحاظ سے مدد کرتی رہتی ہے چاہے اس مدّ میں رقم ہو یا نہ ہو۔ لیکن پوری طرح پھر بھی نہیں کی جا سکتی۔ اگر صاحبِ حیثیت اپنے بچوں کی شادیوں پر غریبوں کا خیال رکھیں تو جہاں اللہ تعالیٰ ان کو اللہ کی خاطر خرچ کرنے پر ثواب دے رہا ہوگا وہاں ان غریبوں کی دعاؤں سے ان کے اپنے بچوں کے گھروں میں بھی برکت پڑ رہی ہو گی۔ **اللہ تعالیٰ کے فضل سے کئی احمدی ایسے ہیں جن کو اس بات کا احساس ہے اور جو اپنے ایک بچے کی شادی پر دس غریب بچیوں کی شادی کا خرچ اٹھاتے ہیں۔** لیکن بعض فضول خرچ ہیں دو دو لاکھ روپے کا جوڑا بنا لیتے ہیں جبکہ اس رقم

باقی صفحہ 7 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 123561 میں Aisah

زوجہ Dede Sujana قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wanasgra Pusat ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر وصول شدہ (2) مکان 35sqm۔20 لاکھ روپے انڈونیشین اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ روپے انڈونیشین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Aisah گواہ شد نمبر 1۔ Dodi Kurnia Wan s/o Satra Suryadi گواہ شد نمبر 2۔ Jenal Saputra s/o Ajid

مسل نمبر 123562 میں مسرور احمد

ولد عزیز احمد قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Birmingham ضلع و ملک یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 700 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسرور احمد گواہ شد نمبر 1۔ کاشف وحید ولد عبدالعزیز مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ فضل الرحمٰن ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 123563 میں عطیۃ النور

بنت عبدالسمیع قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Licerpool ضلع و ملک یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عطیۃ النور گواہ شد نمبر 1۔ عبدالسمیع ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2۔ دانیال احمد ولد عبدالسمیع

مسل نمبر 123564 میں مبارک محمود

ولد محمد اشرف جنجوعہ قوم...... پیشہ ڈاکٹر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Swnihorre ضلع و ملک یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 مارچ 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 35 لاکھ روپے پاکستانی (2) مکان 182000 پونڈ یوکے (3) پلاٹ 10 مرلہ 10 لاکھ روپے پاکستانی (4) میڈیکل پریکٹس 69977 پونڈ سٹرلنگ اس وقت مجھے مبلغ 79,200 پونڈ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک محمود گواہ شد نمبر 1۔ محمد اشرف جنجوعہ ولد رحمت اللہ گواہ شد نمبر 2۔ S. M Ahmad s/o Muhammad Ahmad

مسل نمبر 123565 میں رابعہ ہادی

زوجہ عبدالہادی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Stevenage ضلع و ملک یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری (2) حق مہر 10 ہزار پونڈ سٹرلنگ اس وقت مجھے مبلغ -/9230 سالانہ بصورت Child Tax Benifits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رابعہ ہادی گواہ شد نمبر 1۔ عبدالہادی ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2۔ محمد اسحٰق ولد امیر الدین

مسل نمبر 123566 میں عدنان خان آفریدی

ولد عبدالحمید خان قوم...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت 2004ء ساکن Birmingham Central ضلع و ملک یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2/اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 پونڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان خان آفریدی گواہ شد نمبر 1۔ کاشف وحید ولد عبدالعزیز ڈار گواہ شد نمبر 2۔ نوید احمد لودھی ولد شفیق رحمٰن

مسل نمبر 123567 میں کرامت اللہ

ولد رحمت اللہ قوم...... پیشہ کاروبار عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 7 دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 10 مرلہ 15 لاکھ 55 ہزار روپے (2) دوکان 3 مرلہ اس وقت مجھے مبلغ 13 لاکھ روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کرامت اللہ گواہ شد نمبر 1۔ سید انور احمد شاہ ولد سید اکبر علی شاہ گواہ شد نمبر 2۔ مختار احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 123538 میں مظفر احمد ظفر

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/اگست 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) گریجویٹی نقد رقم 4 لاکھ روپے (2) مکان 7 مرلہ 4 لاکھ روپے (3) زرعی زمین 13 ایکڑ 30 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد ظفر گواہ شد نمبر 1۔ ناصر احمد ظفر ولد مظفر احمد ظفر گواہ شد نمبر 2۔ قیصر محمود قیصر ولد محمد امین

مسل نمبر 123569 میں امۃ العزیز عابدہ

زوجہ مظفر احمد ظفر قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی خانیوالی ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/اگست 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگیاس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) گریجویٹی نقد کیش 4 لاکھ روپے (2) مکان + دکان 2.5 مرلہ 2 لاکھ 50 ہزار روپے (3) جیولری 25 ہزار روپے (4) حق مہر 15 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 12 ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ العزیز عابدہ گواہ شد نمبر 1۔ مظفر احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2۔ ناصر احمد ظفر ولد مظفر احمد ظفر

مسل نمبر 123570 میں ارشاد کوثر

زوجہ محمد نواز قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فلیٹ نمبر 1 دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 21 گرام 78409 روپے (2) حق مہر 40 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ارشاد کوثر گواہ شد نمبر 1۔ عبدالرشید منگلا ولد رائے اللہ بخش گواہ شد نمبر 2۔ فہیم احمد خان

مسل نمبر 123571 میں ریحان خان

ولد قمر احمد خان قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی مکان نمبر 39/A ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریحان خان گواہ شد نمبر 1۔ ثاقب احمد ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2۔ مصدق احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 123572 میں روبینہ اصغر

زوجہ اصغر علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگیاس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 30 ہزار روپے (2) جیولری 2 تولہ 80500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ روبینہ اصغر گواہ شد نمبر 1۔ غلام حیدر ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2۔ نصیر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 123573 میں شمائلہ اشرف

زوجہ وحید عمران قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 5 محلہ طاہر آباد غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 30 ہزار روپے (2) جیولری اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شمائلہ اشرف گواہ شد نمبر 1۔ گلزار احمد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2۔ چوہدری امتیاز احمد ولد چوہدری رفیق احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم نذیر احمد سانول صاحب معلم وقف جدید چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا کے ایک طفل علی اوّاب چیمہ ولد مکرم شہزاد ناصر چیمہ صاحب نے 12 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ اس نے اپنی خالہ محترمہ آمنہ منصورہ صاحبہ سے قرآن کریم پڑھا ہے۔ مورخہ 28 جون 2016ء کو اس کے نانا جان مکرم چوہدری ناصر احمد گوندل صاحب چک 98 شمالی کے گھر تقریب آمین ہوئی۔ خاکسار نے اس سے قرآن کریم سنا اور دعا کرائی۔ اس کے والدین کینیڈا میں ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قرآن پاک پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

۞ مکرم انیس احمد محمود صاحب معلم سلسلہ وقف جدید بیت النور سیٹھ کالونی اوکاڑہ تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے توحید احمد ابن مکرم مبارک احمد صاحب مجلس بیت التوحید اوکاڑہ نے قرآن کریم ناظرہ کا دور اول مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 16 جون 2016ء کو اس کی تقریب آمین گورنمنٹ کالونی اوکاڑہ میں بعد نماز مغرب منعقد ہوئی۔ مکرم خالد احمد بھٹی صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد نے قرآن کریم سنا اور دعا کرائی۔ قرآن کریم پڑھانے کی توفیق بچے کی والدہ اور خاکسار کو ملی۔

اسی طرح عبدالحی طیب صاحب ابن مکرم طیب محمود مجلس بیت النور اوکاڑہ نے قرآن کریم ناظرہ کا دور اول مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 16 جون 2016ء کو عزیزم کی تقریب آمین بیت النور اوکاڑہ میں بعد نماز عشاء منعقد ہوئی۔ مکرم خالد احمد بھٹی صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد نے قرآن کریم سنا اور دعا مکرم خالد یونس صاحب مربی ضلع اوکاڑہ نے کرائی۔ قرآن کریم پڑھانے کی توفیق سابقہ معلم سلسلہ وقف جدید مکرم نصیر احمد ناصر صاحب کو اور خاکسار کو ملی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس کی تعلیم پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے۔ آمین

کامیابی

۞ مکرم محمد زاہد قریشی صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ ردا عبیر صاحبہ نے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے B.Sc C linical Nutrition & Dietetics سال 2012-16ء کا امتحان University of Sharjah- Sharjah U.A.E سے 3.96/4CGPA (99% نمبروں) سے پاس کر لیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کی یہ کامیابی جماعت کیلئے اور اس کی آئندہ زندگی میں ہر رنگ میں بابرکت بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم محمود احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 28 مئی 2016ء کو مکرم طاہر احمد چٹھہ صاحب آف آسٹریلیا کو اللہ تعالیٰ نے بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام زین شفیع چٹھہ رکھا گیا ہے۔ جو کہ مکرم چوہدری محمد یوسف چٹھہ صاحب آف ملتان کا پوتا اور مکرم احسن خاں صاحب آف آسٹریلیا کا نواسہ ہے۔ تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم سلسلہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم رانا مبارک احمد صاحب سابق صدر علامہ اقبال ٹاؤن لاہور حال لندن یوکے لکھتے ہیں۔

کچھ عرصہ پہلے خاکسار کو فالج ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب پہلے سے افاقہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو مکمل صحت عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرمہ شوکت اسد صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسد محمود صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری ساس مکرمہ حنیفہ شہناز صاحبہ لندن اور میرے ماموں مکرم قاضی حمید اللہ صاحب قریشی لاہور کی صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ اسی طرح میرے بچوں، خاوند اور بہن بھائیوں کی صحت وسلامتی کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم محمد شبیر ہرل صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ عرصہ چھ سال سے بعارضہ فالج بیمار ہیں اور معذور ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم کے ساتھ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ سابق صدر لجنہ اماءاللہ ضلع ساہیوال تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم منیب الرحمٰن صاحب ناظم اطفال ضلع ساہیوال و بہو مکرمہ شمائلہ منیب صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 3 جون 2016ء کو جڑواں بچوں سے نوازا ہے۔ جن کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حبیب الرحمٰن اور نوید الرحمٰن عطا فرماتے ہوئے وقف نو کی عظیم الشان اور بابرکت تحریک میں شمولیت کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ نومولودگان مکرم بشارت الرحمٰن صاحب مرحوم 6/11-L کے پوتے اور مکرم غفار احمد صاحب گجر 37/12-L کے نواسے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودگان کو باعمر، نیک، صالح، ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 5: خطبہ عیدالفطر

سے پانچ غریب بچیوں کا جہیز بن جاتا ہے۔ تو ایسے لوگوں کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ اگر اتنے قیمتی جوڑے بنانے کی اللہ تعالیٰ نے انہیں وسعت دی ہوئی ہے تو پھر غریبوں کو کم از کم ایک مہنگے جوڑے کے برابر تو دے دیں تا کہ وہ بھی غریبوں کی خوشیوں میں شامل ہوسکیں اور غریبوں کی دعائیں لے سکیں۔ یہ اتنے مہنگے جوڑے جو ہیں یہ تو ایک دفعہ پہن کے یا دو دفعہ پہن کے ضائع ہو جاتے ہیں۔ کام نہیں آتے۔ لیکن غریب کی دعائیں اور اللہ کی رضا تو ہمیشہ ساتھ رہنے والی چیز ہے۔

پھر بیوت الحمد سکیم ہے یہ بھی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے شروع فرمائی تھی جس سے شروع میں ربوہ میں سو گھر بنا کر غریب ضرورتمندوں کو دینے تھے۔ تو اللہ کے فضل سے یہ مکمل ہوگئی۔ اس کے علاوہ بھی مختلف جگہوں پر لوگوں کے گھروں میں ان کو بڑھانے میں یا گنجائش کے مطابق کمرے بنانے کے لئے مدد دی گئی۔ قادیان میں بھی بیوت الحمد کے تحت گھر بنائے گئے ہیں۔ پھر پاکستان میں اور مختلف ملکوں میں جیسا کہ مَیں نے کہا مکان بھی بنا کر دیئے گئے ہیں۔ مختلف جگہوں پر بھی مدد دی گئی ہے۔ تو یہ بھی ایک ایسی جائز اور انتہائی ضرورت ہے جس کی طرف احمدیوں کو اپنے غریب بھائیوں کی ضرورت پوری کرنے کے لئے توجہ دینی چاہئے۔ کئی احمدی اللہ کے فضل سے جب اپنے گھر بناتے ہیں تو اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں۔ بعض نے اپنا بڑا قیمتی گھر بنایا تو بیوت الحمد کے ایک مکمل گھر کا خرچہ بھی ادا کیا۔ اگر تمام دنیا کے احمدیوں کو گھر خریدنے یا بنانے پر کچھ نہ کچھ اس مد میں دینے کی طرف توجہ پیدا ہو جائے تو کئی ضرورتمند غریب بھائیوں کا بھلا ہوسکتا ہے۔

پس یہ چند مختلف سکیمیں ہیں جو غریبوں کی مدد کے لئے جماعت میں رائج ہیں جن کا میں نے ذکر کیا ہے۔ ہماری حقیقی اور مستقل عید اس وقت ہوگی جب ہم سب مل کر ایک جماعت بن کر رہتے ہوئے، ایک دوسرے کا درد محسوس کرتے ہوئے، ایک دوسرے کی مدد پر کمربستہ رہیں گے۔ تبھی ہم حدیث کے مطابق وہ حقیقی (-) کہلا سکیں گے جن کے بارے میں **آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یہ ایک جسم کی مانند ہیں جب جسم کے ایک عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو ساتھ ہی دوسرے عضو کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔ پس یہ تکلیف کا احساس پیدا کرنے کی ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے۔** حقیقی عید کی خوشیاں یقیناً اُس وقت ہوں گی جب ہم مستقلاً ایک دوسرے کی خوشی کے سامان بہم پہنچانے کی کوشش کر رہے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اب دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ دعاؤں میں اپنے غریب، ضرورتمند، بیمار، لاچار بھائیوں کو یاد رکھیں۔ مریضوں کو یاد رکھیں۔ خدمت انسانیت اور خدمت دین کے جذبے سے خدمت کرنے والوں کو یاد رکھیں۔ مالی قربانیاں کرنے والوں کو یاد رکھیں۔ تمام واقفین زندگی کو یاد رکھیں۔ شہداء کے خاندانوں کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کا بھی حافظ و ناصر ہو اور ان کو ہمیشہ صبر کی توفیق دیتا رہے اور ثبات قدم عطا فرمائے۔ کبھی کسی وجہ سے ان کو اپنی بیچارگی اور یتیمی کا احساس نہ ہو۔ اسیران کے لئے دعا کریں۔ اس وقت بھی بہت سارے احمدی ہیں جو کئی سالوں سے جیلوں میں صرف اس بات پر پڑے ہیں کہ انہوں نے یہ اعلان کیا کہ آنے والے موعود مسیح کو ہم نے مان لیا۔ ان کی آزادی کے لئے اسیری سے باہر آنے کے لئے دعا کریں تا کہ وہ بھی ہمارے ساتھ عیدیں منا سکیں۔ (-) کے لئے دعا کریں۔ اس وقت یہ لوگ بہت بری طرح دجل کے جال میں جکڑے گئے ہیں اور ان کو کچھ سمجھ نہیں آ رہی کہ کس طرف جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو عقل دے تا کہ یہ حضرت مسیح موعود کو پہچان سکیں اور حقیقی عید کی خوشیاں منانے والے بن سکیں۔

تمام دنیا کے احمدیوں کو اور آپ کو بھی مَیں عید مبارک دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ یہ عید ہمارے لئے بے انتہا خوشیاں لے کر آئے اور ہمیں ہر وقت ایک دوسرے کے ساتھ محبت پیار اور بھائی چارے کے تعلق کو قائم رکھنے والی بنائے رکھے۔

(خطبہ ثانیہ کے بعد فرمایا: دعا کرلیں۔ اور پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا کروائی۔)

☆☆☆☆☆☆☆

درخت ماحول کو خوشگوار بناتے ہیں ان کی حفاظت کریں

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جا سکتی ہے

8جولائی 2016ء

7:20 am	تلاوت قرآن کریم
8:05 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
8:45 am	سب کو عید مبارک: بچوں کا پروگرام
9:00 am	ہم بھی عید منائیں گے
9:20 am	عید الفطر کی نشریات
9:55 am	خطبہ عید الفطر
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:50 am	حضور انور کے اعزاز میں میلبورن میں استقبالیہ تقریب 11۔ اکتوبر 2013ء
12:50 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:50 pm	عید مبارک
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:35 pm	تلاوت قرآن کریم
6:50 pm	سیرت النبی ﷺ
7:35 pm	Shotter Shondhane بنگلہ سروس
8:35 pm	اسلامی مہینوں کا تعارف
9:20 pm	خطبہ جمعہ 8جولائی 2016ء
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کے اعزاز میں میلبورن میں استقبالیہ تقریب

9جولائی 2016ء

12:20 am	عید مبارک
1:35 am	رمضان المبارک۔ دینی و فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ 8جولائی 2016ء
3:05 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	درس حدیث
6:00 am	حضور انور کے اعزاز میں میلبورن میں استقبالیہ تقریب
7:10 am	خطبہ جمعہ 8جولائی 2016ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع 14جون 2015ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
1:55 pm	سوال و جواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ 8جولائی 2016ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	میدان عمل کی کہانی
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	خدام الاحمدیہ یوکے کے اجتماع

☆......☆......☆

نیا عزم اور نیا ارادہ

زندہ قوموں کے افراد نئے عزم اور نئے ارادہ سے ترقی کے میدان میں آگے بڑھا کرتے ہیں اور ان کا قدم پیچھے نہیں پڑتا۔ آپ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک زندہ قوم کے افراد ہیں۔ آپ کا اپنے مرکزی جماعتی آرگن الفضل کی توسیع اشاعت میں نئے عزم اور نئے ارادہ سے کوشاں ہونا بھی آپ کا ترقی کی طرف قدم ہوگا۔ اس طرف توجہ دیجئے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں سحر و افطار و موسم 4 جولائی

انتہائے سحر	3:28
طلوع آفتاب	5:05
زوال آفتاب	12:13
وقت افطار	7:20
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	36 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	28 سنٹی گریڈ

بارش کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

4جولائی 2016ء

6:35 am	حضور انور کے ساتھ لجنہ و ناصرات سویڈن کی کلاس
8:20 am	خطبہ جمعہ یکم جولائی 2016ء
4:00 pm	درس القرآن

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
یادگار روڈ ربوہ
0302-7682815:
0332-7682815: پروپرائیٹر: فرید احمد

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دکان 6216216 047-6211971

سیل۔ سیل۔ سیل
اب
200/- 300/- 300/-to 600/-
بچگانہ لیڈیز مردانہ ورائٹی
رشید بوٹ ہاؤس گولبازار ربوہ

FR-10

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
احمد ڈینٹل سرجری
فیصل آباد صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ
041-2614838
شام 5 بجے تا 9 بجے منظر میڈیکل سنٹر نزد ستارہ شاپنگ مال ستیانہ روڈ فیصل آباد
041-8549093
ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن
بی ایس سی۔ بی ڈی ایس (پنجاب)
0300-9666540

رہائشی پلاٹ و زرعی رقبہ برائے فروخت
محلہ احمد نگر نزد ربوہ میں رہائشی پلاٹ اور زرعی رقبہ برائے فروخت ہے۔ احمد نگر بس سٹاپ سے صرف 250 گز کی دوری پر۔ پختہ سڑک۔ بجلی سوئی گیس۔ میٹھا پانی
برائے رابطہ: 0333-6716644

باٹا سیل میلہ
جاری ہے
بچگانہ جوتے 300/- روپے
لیڈیز جوتے 400/- روپے
جینٹس سینڈل 500/- روپے
باٹا شوز شوروم
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

ایک نام
مغل بینکویٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء
ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج
خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصہ سے لاکھوں بیماریں مریضوں کو صحت یاب کر کے دعائیں حاصل کر رہا ہے
حکیم عبدالحمید اعوان
چشمہ فیض
مطب حمید کا مشہور دواخانہ
ہر ماہ کی 5-4-3 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 7-6 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان افضل چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 12-11-10 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دکان نمبر 1 کالج کی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ کی 17-16-15 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 20-19-18 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرلز کالج گلشن راوی لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ کی 24-23 تاریخ کو ہارون آباد ضیاء شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ کی 27-26-25 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528

ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894277 E-mail:matabhameed@live.com
سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com